01-02-2025 URDU NEWS BULLETIN 17.50 HRS

سرخیاں

(۱) 2025-26ء کے بجٹ میں انکم ٹیکس کی سطح کو 12 لاکھ روپے کردیا گیا ہے۔ ٹیکس کی منہائی کی حد معمر شہریوں کے لئے 50 ہزار سے بڑھا کر ایک لاکھ روپے کردی گئی ہے۔

(۲) کسان کریڈٹ کارڈ کے تحت قرض کی حد تین لاکھ روپے سے بڑھا کر چار لاکھ روپے کردی گئی ہے اور ایس سی، ایس ٹی، پہلی مرتبہ انٹر پرنرس بننے والوں کے لئے میقاتی قرض کی اسکیم کا اعلان کیا گیا ہے۔

(۳) وزیر اعظم مودی نے کہا ہے کہ مرکزی بجٹ 2025-26 ملک کے 140 کروڑ عوام کی خواہشات کی تکمیل کیلئے حکومت کے عہد کا اظہار ہے۔

اور

(۴) کانگریس اور بی آر ایس نے بجٹ میں تلنگانہ کو مکمل طور پر نظر انداز کرنے پر مرکزی حکومت کو تنقید کا نشانہ بنایا۔

OO

وزیر اعظم مودی نے کہا ہے کہ مرکزی بجٹ 2025-26 ملک کے 140 کروڑ عوام کی خواہشات کی تکمیل کے لئے حکومت کے عہد کا اظہار ہے۔ انہوں نے بجٹ کی پیشکشی کے بعد اپنے پیام میں کہا کہ یہ بجٹ ہندوستان کی ترقی کے سفر کا اہم سنگ میل ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ بجٹ ہر ہندوستانی کے خوابوں کو پورا کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس بجٹ سے بچت، سرمایہ کاری میں اضافہ ہوگا اور اس سے ملک کی ترقی بھی بڑھے گی۔ انہوں نے کہا کہ بجٹ سے ملک کے متوسط طبقہ کو فائدہ ہوگا کیونکہ 12 لاکھ روپئے تک کی آمدنی کو ٹیکس سے استثنیٰ دیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس سے زراعت کے شعبہ کو با اختیار بنایا جاسکے گا اور دیہی معیشت مستحکم ہوگی۔

OO

وزیر فینانس نرملا سیتا رمن نے این ڈی اے حکومت کی تیسری میعاد کا پہلا مکمل بجٹ پیش کیا۔ انہوں نے لوک سبھا میں مسلسل 8 ویں مرتبہ بجٹ پیش کرتے ہوئے کہا کہ یہ بجٹ ترقی کی رفتار پر توجہ مرکوز کرے گا۔ اس سے جامع ترقی ہوگی، خانگی شعبہ کی سرمایہ کاری کو توانائی بخشے گا اور متوسط طبقہ کے اخراجات کی قوت میں اضافہ کرے گا۔ انہوں نے اعلان کیا کہ صفر ٹیکس کے سلاب میں 12 لاکھ روپئے تک کی آمدنی تک توسیع کی گئی ہے۔ انہوں نے اعلان کیا کہ تنخواہ یافتہ طبقہ کے لئے 75000 روپئے تک STANDARD DEDUCTION اور 12 لاکھ 75 ہزار روپئے سالانہ پر کوئی ٹیکس عائد نہیں کیا جائے گا۔ انہوں نے ٹیکس کے نئے سلابس متعارف کئے۔ انہوں نے کہا کہ چار لاکھ روپئے تک کی آمدنی پر کوئی ٹیکس عائد نہیں کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ 4 تا 8 لاکھ روپئے کی آمدنی والے افراد کے لئے 5 فیصد ٹیکس ادا کرنا پڑے گا۔ 8 تا 12 لاکھ روپئے کی آمدنی تک پانچ فیصد ٹیکس ادا کرنا پڑے گا۔ 12 تا 16 لاکھ روپئے تک کی آمدنی والے گروپس کے لئے 15 فیصد ٹیکس عائد ہوگا۔ 16 تا 20 لاکھ روپئے آمدنی والے گروپ کو 15 فیصد ٹیکس ادا کرنا پڑے گا۔ 20 تا 24 لاکھ روپئے کے درمیان آمدنی والے گروپس کے لئے 25 فیصد ٹیکس کا نیا سلاب متعارف کیا گیا ہے۔ 24 لاکھ روپئے سے زائد آمدنی والوں کو 30 فیصد ٹیکس ادا کرنا پڑے گا۔

○○

مرکزی وزیرفینانس نرملا سیتارمن نے دس ہزار کروڑ روپئے کے ساتھ نئے انٹرپریزس شپ کوفروغ دینے کے لئے نئے فنڈ کا اعلان کیا۔ بجٹ پیش کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اسٹارٹ اپس کیلئے متبادل سرمایہ کاری کے فنڈس ہوں گے۔

○○

ایس سی اور ایس ٹی طبقات کی پہلی مرتبہ انٹرپریزس بننے والی پانچ لاکھ خواتین کیلئے بجٹ میں نئی اسکیم کا اعلان کیا گیا ہے۔ اس اسکیم کے ذریعہ آئندہ پانچ برسوں میں دو لاکھ روپئے تک کے میقاتی قرض کی سہولت فراہم کی گئی ہے۔ وزیرفینانس نے کہا کہ 20 ہزار روپئے کی رقم بجٹ میں الاٹ کی گئی ہے تاکہ خانگی شعبہ تحقیق، ترقی اور اختراعی اقدامات کرے۔ اس قدم کے حصہ کے طور پر پی ایم ریسرچ فیلوشپ اسکیم کے ذریعہ آئندہ پانچ برسوں کے دوران دس ہزار فیلوشپس دی جائیں گی تاکہ آئی آئی ٹیز، این آئی ٹیز، آئی آئی ایس سی میں ٹکنالوجی ریسرچ کے لئے مالی مدد دی جاسکے۔

○○

وزیرفینانس نے اعلان کیا کہ پردھان منتری دھ دھنیا کریشی یوجنا کا مقصد کم پیداواریت والے 100 اضلاع میں زرعی پیداوار میں اضافہ کرنا ہے۔ اس سے 1.7 کروڑ کسانوں کو فائدہ ہوگا۔ انہوں نے کسان کریڈٹ کارڈ پروگرام کے ذریعہ دیہی ترقی اور صلاحیت کے لئے NATIONAL MISSION FOR EDIBLE IOL SEEDSاور قرض کی سہولت میں اضافہ کا اعلان کیا۔ انہوں نے کہا کہ کسان کریڈٹ کارڈ کے تحت قرض کی حد تین لاکھ روپے بڑھا کر پانچ لاکھ روپے کردی گئی ہے۔ دالوں میں آتمانربھر کے لئے چھ سالہ مشن کا اعلان کیا گیا ہے۔ اس میں تور، اوڑد اور مسور کی دال پر بجٹ میں خصوصی توجہ دی گئی ہے۔ مرکزی ایجنسیاں نافیڈ اور این سی ایف آئندہ چار برسوں کے دوران ان ایجنسیوں میں اپنے ناموں کا اندراج کرنے اور معاہدے کرنے والے کسانوں سے یہ تین دالیں خریدیں گی۔

○○

نئے بجٹ میں معمر شہریوں کے لئے ٹیکس کی کٹوتی اور سود کی منہائی کی حد 50 ہزار روپے سے بڑھا کر ایک لاکھ روپے کردی گئی ہے۔ کرایہ پر ٹی ڈی ایس کے لئے سالانہ حد دو لاکھ 40 ہزار روپے بڑھا کر چھ لاکھ روپے کردی گئی ہے۔ وزیرفینانس نے کہا کہ اس کے ذریعہ ٹی ڈی ایس کے لئے ضروری قرار دئے جانے والی معاملات کی تعداد میں کمی ہوگی اور اس سے چھوٹے ٹیکس ادا کرنے والوں کو فائدہ ہوگا جو چھوٹی ادائیگیاں حاصل کرسکیں گے۔

○○

مرکزی بجٹ میں وزارتِ دفاع کے لئے مالی سال 26-2025ء کے دوران 6 لاکھ 81 ہزار کروڑ روپے مختص کئے گئے ہیں۔ مالی سال 2024-25ء کے بجٹ تخمینہ سے یہ الاٹمنٹ 9.53 فیصد زیادہ ہے۔ اس میں سے 1 لاکھ 60 ہزار 795 کروڑ روپے کی رقم دفاع کے وظیفوں کے لئے رکھی گئی ہے۔ وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے وزیراعظم کے وکست بھارت کے عزم کو پورا کرتے ہوئے بجٹ پیش کرنے پر نرملا سیتارمن کو مبارکباد پیش کی ہے۔

○○

آمدنی کی وصولی پر عمل آوری کے ساتھ حکومت نے قبل ازیں کے 4.9 فیصد کے تخمینہ کے برخلاف جاریہ مالی سال کے دوران 4.8 فیصد جی ڈی پی کے مالی خسارہ کا نشانہ رکھا ہے۔آئندہ مالی سال کے لئے مالی خسارہ جی ڈی پی کا 4.4 فیصد رکھا گیا ہے۔اسی دوران مرکزی وزارتِ صحت کے لئے بجٹ میں 99,855 کروڑ روپے رکھے گئے ہیں۔ وزیر فینانس نے کہا کہ ملک میں 50 سرکردہ سیاحتی مقامات کو چیالنج کے طریقہ کار میں ریاستوں کے ساتھ اشتراک کے ذریعہ ترقی دی جائے گی۔ بجٹ میں سیاحت کے لئے 2541 کروڑ روپے الاٹ کئے گئے ہیں۔

○○

زندگی بچانے والی 36 دواوں بشمول کینسر اور کہنہ امراض کی دواؤں کو کسٹم ڈیوٹی سے مکمل طور پر استثنیٰ دیا گیا ہے۔ ایل ای ڈی /ایل سی ڈی ٹی وی جیسی الکٹرانک اشیاء پر بنیادی کسٹم ڈیوٹی کو پانچ فیصد گھٹا دیا گیا ہے۔ lithium - Ion Battery, Lead, Zinc, Cobal, Powder Waste کے اسکراپس اور دیگر منرلس کو کسٹم ڈیوٹی سے استثنیٰ دیا گیا ہے۔الکٹرک بیاٹری کی تیاری کی گاڑیوں کی 35 اضافی اشیاء اور موبائل فون بیاٹری کی 28 اضافی اشیاء کو کسٹم ڈیوٹی سے استثنیٰ دیا گیا ہے۔جی آئی جی ورکرس کے لئے سوشیل سیکورٹی پلان کا اعلان کیا گیا ہے۔گورنمنٹ سکنڈری اسکولس کو براڈ بینڈ کا کنکشن حاصل ہوگا۔ بھارتیہ بھاشا پستک اسکیم پر عمل آوری کی جائے گی تاکہ طلبہ اپنی زبان میں مضامین کو سمجھ سکیں۔

○○

بجٹ پیش کرتے ہوئے وزیر فینانس نے کہا کہ انڈیا پوسٹ کو عوامی کاروبار کے ادارہ میں تبدیل کیا جائے گا۔انہوں نے کہا کہ انڈیا پوسٹ پے منٹ بینک کی خدمات میں دیہی علاقوں میں توسیع کی جائے گی۔

○○

مرکزی بجٹ میں سکشم ،آنگن واڑی اور پوشن پروگرام کے لئے مصارف کے اصولوں میں اضافہ کی تجویز ہے۔اس پروگرام کے ذریعہ 8 کروڑ سے زائد بچوں کے لئے تغذیہ، ملک کی ایک کروڑ حاملہ خواتین اور دیگر کے علاوہ 20 لاکھ بالغ لڑکیوں کو تغذیہ بخش غذا فراہم کی جائے گی۔ وزیر فینانس نے 26-2025ء میں 200 سنٹرس کے ساتھ آئندہ تین برسوں کے دوران ڈسٹرکٹ ہاسپٹلس میں ڈے کیر سنٹرس کے قیام کا بھی اعلان کیا۔ میڈیکل کالجس اور ہاسپٹلس میں دس ہزار اضافی نشستیں فراہم کی جائیں گی۔

○○

آئندہ ہفتہ پارلیمنٹ میں انفرادی ٹیکس دہندگان کے لئے نئے ٹیکس کے بل کو پیش کیا جائے گا۔اِس نئے قانون سے کم ٹیکس کو سمجھنے میں مدد ملے گی اور یہ آسان ہوگا۔

○○

سابق مرکزی وزیر ہریش راؤ نے مرکزی بجٹ میں تلنگانہ کو نظر انداز کرنے پر مرکزی حکومت تنقید کا نشانہ بنایا۔انہوں نے کہا کہ منتخب ریاستوں کی ضروریات کو یہ بجٹ پورا کرتا ہے۔انہوں نے وکست بھارت کے بی جے پی کے ویژن پر سوال اٹھائے۔انہوں نے اس بجٹ کو صرف تین تا چار ریاستوں کا بجٹ قرار دیا۔

❍❍

آل انڈیا ریڈیو بجٹ 26-2025ء پر آج شام س7:45 بجے خصوصی مباحث پیش کرے گا۔ تلنگانہ کے تمام آل انڈیا ریڈیو اور ایف ایم اسٹیشنس اسے پیش کریں گے۔

❍❍

وزیر اعلیٰ ریونت ریڈی نے حیدرآباد کے کمانڈ کنٹرول سنٹر میں وزرا کے ساتھ اجلاس منعقد کیا۔ حکومت اور پارٹی سے متعلق مسائل پر اس اجلاس میں تبادلہ خیال کیا گیا۔ سمجھا جاتا ہے کہ وزیر اعلیٰ نے وزرا کو مشورہ دیا کہ وہ ضلع کے انچارج وزرا اور ارکانِ اسمبلی کے ساتھ تال میل کے ذریعہ کام کریں۔

❍❍

صدر پی سی سی مہیش کمار گوڑ نے مرکزی بجٹ میں تلنگانہ کو نظر انداز کرنے پر مرکزی حکومت کو تنقید کا نشانہ بنایا۔ انہوں نے تلنگانہ کے خلاف امتیاز اور ریاست کو سیاسی طور پر نقصان پہنچانے کی کوشش کا بھی الزام لگایا۔

❍❍

وزیر فینانس نرملا سیتارامن نے کہا کہ مرکزی بجٹ میں زراعت، دیہی خوشحالی، شہری ترقی پر توجہ مرکوز کی ہے۔ یہ بجٹ اصلاحات پر زور دینے کے سلسلہ کو جاری رکھے ہوئے ہے۔ انہوں نے نئی دہلی میں میڈیا سے بات کرتے ہوئے کہا کہ وکست بھارت کی سمت ہندوستان کی راہ کے بارے میں یہ بجٹ کئی امور کا احاطہ کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ چھ مخصوص اصلاحات کی نشاندہی کی گئی ہے۔ حکومت اصلاحات کے ایجنڈہ کو برقرار رکھے گی۔ انہوں نے کہا کہ صحت اور تعلیم میں دلچسپی کو ترجیح دی گئی ہے۔

❍❍